باب

20

بت تراشی اور عمارتیں

ماہرین آثارِ قدیمہ نے وادیٔ سندھ کے قدیم ترین شہروں کی کھدائیاں کیں اور انہیں نفیس پتھر اور کانسے کے مجسمے ملے۔ اس کے علاوہ پتھروں پر کندہ کی گئیں مہریں اور پکی ہوئی چکنی مٹی کی تصویریں دریافت ہوئیں۔ وہ چار ہزار برس پرانی تھیں۔ آپ یہاں ان کی کچھ تصویریں دیکھ سکتے ہیں۔ اسے قدرتی انداز میں بنایا گیا ہے۔ ہمیں یہ نہیں معلوم کہ ان کا کیا مصرف تھا۔

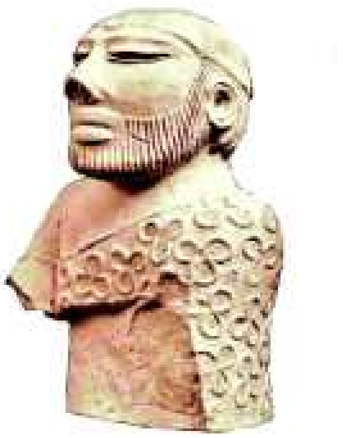

شکل 20.1 ایک اہم شخص کا اوپری دھڑ۔ وہ پجاری یا حکمران تھا

شکل 20.3 ایک ایستادہ لڑکی کے کانسہ کا مجسمہ

شکل 20.2 ہڑپہ کی ایک خوبصورت مُہر۔ سانڈ کو دکھلاتے ہوئے۔

شکل 20.4 ٹھیکری پر ماتا دیوی کی تصویر

بعد میں دھات کے مجسموں کا فن مہاراشٹرا میں پھیل گیا۔کھدائیوں کے دوران بعض دلکش کانسے کے مجسمے برآمد ہوئے۔انہیں غالباً تین ہزار سال پہلے بنایا گیا تھا۔کیا وہ کھلونے تھے؟

شکل 20.5 ڈیما آباد کے کانسے

2200 سال قبل موریاؤں کا دور بت تراشی کے بعد کا اہم دور تھا،شہنشاہ اشوک نے مختلف علاقوں میں بہت زیادہ اونچے اور نکیلے ستون لگوائے جو ایک ہی پتھر سے تراشے ہوئے تھے۔ان ستونوں پر اشوک کے پیغامات کندہ کیے جاتے تھے۔ان کے آخری سرے پر چند جانوروں کی شکلیں بھی ہوتی تھیں اُنہیں سرِستون (Capitals) کہا جاتا تھا۔ ان میں سب سے اہم سارناتھ کے شیروں کا سر ہے اس ستون کو اشوک نے لگوایا یہ چار شیروں کے سرسمتوں کو ظاہر کرتے ہیں اور دھرم چکر کو واضح کرتے ہیں۔

- آپ کیا محسوس کرتے ہیں کہ شیر اصلی ہیں یا نقلی معلوم ہو رہے ہیں ۔ وہ سنگ تراش کے آگے ہیں۔
- انہیں آپ نے اکثر و بیشتر دیکھا ہے ۔ ان شیروں کی تصویریں آپ نے کہاں دیکھی ہیں۔

یہ ستون اور شیروں کا سر موریا حکمرانوں کی طاقت اور شان وشوکت کی نمائندگی کرتے ہیں۔ان سروں کا رام پروا کے سانڈ کے سر سے تقابل کیجیے ؟ یہاں آپ دیکھ سکتے ہیں۔کہ سانڈ زیادہ اصلی اور پرسکون دکھائی دیتا ہے۔ وہ ہڑپا کی مہر کے سانڈ کی طرح دکھائی دیتا ہے۔

شکل 20.6 شیروں کا سر۔سارناتھ

شکل 20.7 سانڈ۔رام پوروا

اشوک کی کنگنا حالی سے

شکل 20.8 حالیہ دریافتیں

کرناٹک کے کنگنا حالی میں حالیہ دریافتوں سے فرمانروا اشوک کی ایک پتھر کی تصویر برآمد ہوئی ہے اُس پر براہمی حروف کا ایک کتبہ ہے۔ "رانیا اشوک" (اشوک بادشاہ)۔ آپ کو یاد رکھنا چاہیے کہ یہ اشوک کی وفات کے 300 سال بعد بنایا گیا۔ شاید اسی وجہ سے اس سے مشابہت نہیں پائی جاتی۔

بدھ مت کے سٹوپا اور خانقاہیں

یہ نہایت اہم اسٹوپا ہے جسے اشوک نے تعمیر کروایا تھا۔ کیا آپ نصف کرہ، چبوترہ، چھتری اور احاطہ کی نشاندہی کر سکتے ہیں؟

شکل 20.9 مدھیہ پردیش میں سانچی کا اسٹوپا

اسٹوپا: تصویر کو دیکھیے۔ یہ نصف کرہ کی طرح ہے۔ جس طرح سے آسمان دکھائی دیتا ہے۔ جب آپ اُسے دیکھتے ہو۔

ایک اسٹوپا کو چبوترہ پر بنایا جاتا ہے۔ اسٹوپا کے درمیان میں گوتم بدھ یا سرکردہ راہبوں کی باقیات دفن رہتی ہیں۔ باقیات جسم کے حصوں جیسے دانت، ہڈی، بال وغیرہ کو کہا جاتا ہے۔ وہ نصف کرہ مکمل طور پر بند رہتا ہے۔ اُس میں بندر کی طرح داخل نہیں ہوسکتا۔ اُس کے اوپر ایک ستون ابھرتا ہے۔ اس کی بلندی پر چھتریاں ہوتی ہیں۔ اسٹوپا ایک پتھر کے احاطے سے گھرا رہتا ہے اور دروازہ پر آرائش کی جاتی ہے۔ ابتداء میں اشوک کے زمانے میں یہ مٹی، اینٹ اور لکڑی سے بنائے جاتے تھے۔ بعد میں انہیں پتھروں سے بنایا جانے لگا۔

سٹوپا کی کئی معنوی جہتیں ہیں۔ یہ خیال کیا جاتا ہے وہ گوتم بدھ کی آئنہ داری کرتے ہیں۔ سٹوپا کی گنبد کائنات کی عکاسی کرتی ہے۔ مرکزی ستون ایک محور کی طرح ہے جس کے اطراف ہر شئے گھوم رہی ہے جو دنیا، دھرتی اور آسمانوں کو جوڑتا ہے۔ زائرین اسٹوپا کی پرستش کرتے ہیں۔ پھولوں وغیرہ کو نچھاور کرتے ہیں۔ اس کے اطراف گھومتے (پرادکشنا)، اُس کے روبرو دھیان کرتے ہیں۔

- کیا آپ ایک اسٹوپا کا مندر سے تقابل کرسکتے ہیں۔ اُس میں پائی جانے والی مشابہت اور اختلاف کے متعلق وضاحت کیجیے۔ وہ وہاں لوگ کس طرح پرستش کرتے ہیں؟

ماہرین آثار قدیمہ ابتداء ہی سے آندھرا پردیش کے مختلف مقامات جیسے امراوتی، بھٹی پرولو، راما تیرتھم، شالی ہنڈن وغیرہ میں سٹوپا کی باقیات دریافت کی ہیں۔ بھٹی پرولہ میں ایک سٹوپا میں ایک بلور کا صندوق پایا گیا جس میں گوتم بدھ کی باقیات ہیں۔

شکل 20.10   شالی ہنڈن کی باقیات

کیا آپ اسٹوپا کی بنیاد میں سیڑھی لگے ہوئے پہیئے کو دیکھ سکتے ہیں؟

شکل 20.11

آندھرا پردیش میں ضلع گنٹور میں امراوتی کا اسٹوپا بہت مشہور ہے۔ 1900 برس قبل شاتاواہنوں کے دور میں بنایا گیا۔

سٹوپا میں ایک بت تراش کا مجموعہ ہوتا ہے۔ کیا آپ چوٹی پر کچھ اُڑنے والی تصویریں دیکھ سکتے ہیں۔ یہ آسمانی دیوتا تصور کیئے جاتے ہیں۔ وہ گوتم بدھ کی پرستش کرنے کے لیے آئے۔ آپ نیچے چند مردوں اور عورتوں کو سر جھکائے پرستش کرتے ہوئے دیکھیں گے۔ آپ دروازے پر چار شیروں کو دیکھیں گے۔ وہ کس چیز کی علامت ہیں؟

آج امراوتی کا اسٹوپا ایک ٹیلا سا ہے۔ ہمیں تصور کرنا پڑے گا کہ یہ 1900 برس پہلے کیسا رہا ہوگا۔ آپ سٹوپا کی تصویر سے دیکھ سکتے ہیں کہ وہ تختیوں کی تصویروں سے معمور ہے۔ گوتم بدھ اور ان کی تعلیمات کو پیش کیا گیا ہے۔ انگریزوں نے ان تصویروں کے مرقعے کو دیکھا اور انہیں لندن لے گئے بعض کیواڑ کی تختیوں کو مدراس کی میوزیم میں رکھا گیا ہے۔ ان تختیوں کو دیکھ کر لوگ محسوس کررہے ہیں کہ وہ ماضی میں کتنے شاندر رہے ہوں گے۔ انہیں از سر نو تعمیر ہونے والے سٹوپا کا کیواڑ کی تختیوں سے تقابل کیجیے۔

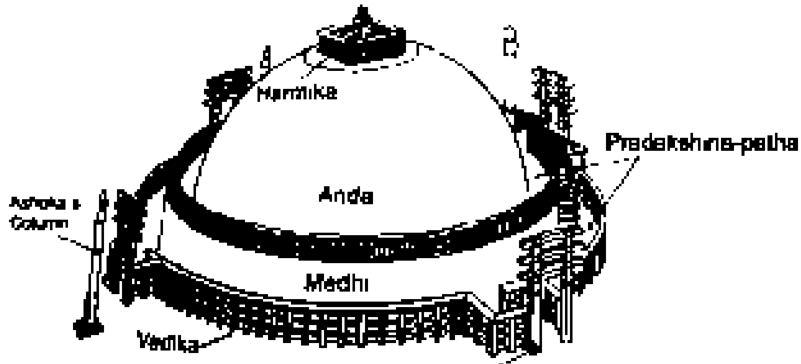

شکل 20.12   امراوتی کے سٹوپا کی دوبارہ تعمیر

دوسرا اہم سٹوپا ناگارجنا کنڈہ کا ہے۔ وہ اکشواکو حکمرانوں کی راجدھانی وجئے پوری کا حصہ تھا۔ یہ دریائے کرشنا کے کنارے تھا۔ وجئے پوری میں کثیر تعداد میں مندر، خانقاہیں اور محلات تھے۔ وہاں ایک خوبصورت تماشہ گاہ اور گھاٹ تھے جو دریا تک جاتے تھے۔ آج بدقسمتی سے وہ سارا شہر پانی میں غرقاب ہوگیا اور ناگرجنا ڈیم میں مل گیا۔ بتوں کی ایک بڑی تعداد اور باقیات کو پانی سے نکالا گیا اور انہیں قریب کی میوزیم میں رکھا گیا۔

نیچے ناگرجنا کنڈہ اور امراوتی کے بتوں کی تختیوں کو دیکھیے۔ ان تختیوں میں جنوبی ہند کی ابتدائی سنگ تراشی کی سرگرمیوں کو دیکھا جاسکتا ہے۔ اُن سے آپ کو اُس دور کے لوگوں کی ایک جھلک دکھائی دیتی ہے۔

وقت گزرنے کے ساتھ سنگ تراشوں نے بڑی اور مکمل تصویریں بنانی شروع کیں۔ گوتم بدھ کے بڑے مجسّموں سے لوگوں کو پُرامن، خاموش اور ایک متین شخصیت کا پتہ چلا۔

شکل 20.13 امراوتی سے تصویروں کی ایک تختی

اس میں گوتم بدھ ایک ہاتھی (نالاگری) کو خاموش کرار ہے ہیں۔ شاہی ہاتھی بے قابو ہوگیا تھا۔ گلی کے لوگ دہشت زدہ ہوگئے تھے۔ گوتم بدھ کو دیکھ کر ہاتھی خاموش ہوگیا اور اُن کے آگے اپنا سرخم کردیا۔ وہ کس طرح تختی پر کہانی بیان کرتے ہیں؟ اس کہانی کا کیا پیام ہے؟

شکل 20.14 ناگرجنا کنڈے سے تختی

اس میں چھ شہزادوں اور ایک حجام اُپالی کے سنگھا (جماعت) میں داخل ہونے والے منظر کو پیش کیا جارہا ہے۔ گوتم بدھ نے شہزادوں کو انکساری کا درس دینے کے لیے اپنے اُپالی کو داخلہ دیا۔ گوتم بدھ کے بازو اُپالی ایک چھوٹی سی میز پر بیٹھا ہوا ہے۔ آپ دیکھ سکتے ہیں۔

شکل 20.15 نیچے سانچی کی تختی پر دیہاتوں کی روزمرہ کی زندگی پیش کی گئی ہے

یہ خوبصورت تختی ہے۔ اس میں ایک گاؤں میں گوتم بدھ کی آمد کو دکھلایا گیا ہے۔ اس تختی میں لوگوں کی سرگرمیاں دکھائی گئی ہیں۔ کیا آپ ایک فہرست بناسکتے ہیں۔ کیا آپ آج کے دیہاتوں میں ایسے مناظر دیکھ سکتے ہیں۔

گوتم بدھ کے مشہور مجسّمے گندھارا اور شمال مغرب، متھورا اور اترپردیش میں سارناتھ میں پائے گئے۔ (شکل 17.11) اس قسم کے مجسّمے ناگارجنا کنڈہ میں بھی دیکھے جاسکتے ہیں۔

ویہارا خانقاہیں تھیں جہاں بدھ مت کے راہب رہا کرتے تھے۔ جہاں مذہبی تعلیم دی جاتی تھی۔ عام طور پر ایک ویہارا میں آنگن میں چھوٹے کمرے ہوا کرتے تھے۔ وہاں ایک حجرہ ہوتا تھا۔ جس کے کنارے گوتم بدھ کا مجسمہ

یہ کتاب حکومت آندھراپردیش کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے

ہوتا تھا۔ اُس حجرہ کو چیتیا کہا جاتا ہے۔ وہ راہبوں کی عبادت کا ہال تصور کیا جاتا تھا۔

ناشک اور کارلے کی پہاڑیوں کے مقامات پر کھدائیاں کی گئیں اور غاروں میں ویہار پائے گئے۔ یہاں دلکش بت تراشی کے نمونے ملے۔ آپ ذیل میں اُن کے بارے میں پڑھیں گے۔

تکشا شیلا' ناگارجنا کنڈہ' نلندہ میں دیگر ویہاروں کو اینٹ یا پتھر سے بنایا گیا۔ وہ علم وادب کا مرکز بنے۔ ویہارا میں راہبوں نے شاگردوں کو بدھ مت کی کتابیں پڑھائیں۔ راہب ویہارا میں پڑھانے کے علاوہ لوگوں کی بیماریوں کا بھی علاج کرتے تھے۔ ہمیں ویہاروں میں کتبات سے پتہ چلتا ہے کہ عام لوگ (مردوزن) کسانوں' تاجروں' سپاہیوں اور فن کاروں نے ان ویہاروں کی تعمیر اور اخراجات کے لیے دل کھول کر عطیات دیئے۔

بدھ مت کے علم و ادب کے مقدس مقامات نے دوسرے ممالک کے زائرین کو متاثر کیا۔ چینی سیاہ' فاہیان' ہیون سانگ' اُٹسنگ نے گوتم بدھ کی زندگی کے وابستہ شہروں اور ویہاروں کا دورہ کیا۔ انہیں زائرین کہا جاتا ہے جو عبادت کے لیے مقدس مقامات کی زیارت کرتے ہیں۔

ہیون سانگ اور دوسروں نے مشہور بدھ مت کی نالندہ (بہار) یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کی۔ وہ اُس زمانے کی مشہور خانقاہ تھی۔ اُس نے اُسے اُسی طرح بیان کیا ہے:

> ''اساتذہ اعلیٰ قابلیت اور صلاحیتوں کے حامل تھے۔ وہ گوتم بدھ کی تعلیمات پر سنجیدگی سے عمل پیرا تھے۔ خانقاہ کے کرتا دھرتا بہت سخت تھے اور ہر فرد اُن کے احکامات پر کاربند رہتا تھا۔ سارا دن بحث و مباحثہ ہوتے تھے۔ بوڑھے اور نوجوان ایک دوسرے کی مدد کیا کرتے تھے۔ مختلف شہروں کے تعلیم یافتہ لوگ اپنے شکوک وشبہات کو دور کرنے یہاں آیا کرتے تھے۔ دربان آنے والوں سے مشکل سوالات کرتے تھے۔ انہیں اطمینان بخش جواب دینے کے بعد ہی اندر جانے کی اجازت دی جاتی تھی۔ دس میں سے سات آٹھ آدمی جواب دینے کے قابل نہیں ہوتے تھے۔

چٹانوں کو تراش کر چیتیا اور ابتدائی مندر تعمیر کیے گئے

ستواہنوں کے دور میں تاجر' فنکار' بادشاہوں نے مہاراشٹرا کے مختلف مقامات جیسے کارلے' بھاجا' کنہیرے اور ناشک میں چیتیا اور ویہارا بنانے کے لیے فیاضی سے عطیات دیئے۔ اُنہیں پہاڑی مقامات پر غاروں کی طرح بنایا گیا۔ پتھروں کے کاریگر' چھلنی اور ہتھوڑے سے چٹانوں کو تراشا کرتے اور ایک ساخت بناتے۔ انہیں نجار اور لکڑی کا کام کرنے والے مکمل کرتے۔

انہوں نے بڑے عبادت خانے' اسٹوپا اور راہبوں کے لیے کمرے چٹانوں میں بنائے۔ سنگ تراشوں نے انسانوں' جانوروں اور گوتم بدھ کے خوبصورت مجسّمے تراشے۔ کارلے چیتیا کی ان تصویروں کو دیکھیے جنھیں 2100 برس قبل بنایا گیا۔

- مردوزن کا مجسمہ بنایا گیا۔ کیا اُن کا مساوی درجہ ہے اپنی رائے دیجیے۔
- کون سا حصہ چیتیہ کا پہلے اور بعد میں کندہ کیا گیا۔

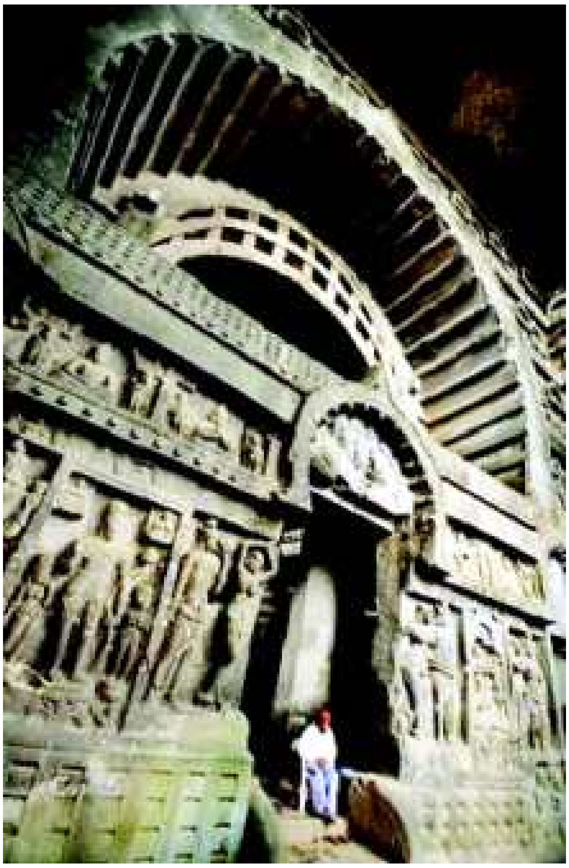

شکل 20.16 بیرونی دروازہ ۔ غار میں چیتیہ۔کارلے

اُس زمانے میں نجار، میستری، مٹی، لکڑی اور پتھروں سے مندر اور چیتیا بنا رہے تھے۔ اُن میں بعض مندر کرشنا اور دوسرے گوتم بدھ کے لیے تھے لیکن وہ باقی نہیں رہے۔ مدھیہ پردیش میں سانچی کے مقام پر ہمیں ایک قدیم ترین پتھر کا مندر ملا ہے۔ اُس کی ساخت سیدھی سادھی ہے۔ اُس میں صرف ایک کمرہ (اُسے گربھا گریہا) کہا جاتا ہے۔ اُس میں گوتم بدھ کا مجسمہ رکھا ہوا ہے۔ ایک کھلا ہوا سائبان ہے جس کی دیواریں نہیں ہیں۔ اُس کے صرف ستون ہیں۔ دروازے اور ستون پر آرائش و زیبائش کی گئی ہے۔ مندر پر ہموار چھت ہے۔ اُس پر کوئی مینار نہیں ہے۔ اُسے 1600 برس قبل بنایا گیا۔ اُس کی تصویر نیچے دیکھیے۔

شکل 20.17 چیتیا کے اندر

شکل 20.18 و شکل 20.19 مجسمے۔کارلے

شکل 20.19 قدیم بدھ مت کا مندر۔سانچی

کلیدی الفاظ

چیتیا	ویہارا	بت تراش
برہمی	رسم الخط	باقیات
راہب	اسٹوپا	خانقاہ

یہ کتاب حکومت آندھرا پردیش کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے

اپنی معلومات میں اضافہ کیجیے

1. اشوک نے اپنے ستونوں پر شیروں، سانڈوں کے بجائے گائے اور طوطوں کو منتخب کیوں نہیں کیا؟ اگر آپ اُس کی جگہ ہوتے تو کون سے جانور کا انتخاب کرتے۔ اپنی ترجیح کی تائید میں اسباب بیان کیجیے۔
2. آندھرا پردیش کے بہت سے اسٹوپا (شالی ہنڈم، ناگر جنا کنڈہ، امراوتی) وغیرہ دریاؤں کے کنارے ہیں۔ راہبوں نے اسٹوپاؤں کی تعمیر کے لیے ان مقامات کا انتخاب کیوں کیا؟
3. اُس مجسمہ کو دیکھیے جس میں ہاتھی کو خاموش کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ بعض لوگ بلندی سے اُس منظر کو دیکھ رہے ہیں۔ وہ لوگ کون تھے؟ آپ کا کیا خیال ہے؟
4. مردوں کا عورتوں کا لباس مجسموں میں دیکھیے۔ کیا آپ اپنی بیاض میں اُتار سکتے ہیں۔ وہ لباس ہمارے آج کے لباس سے کس طرح مختلف ہے؟
5. صرف چٹانوں کو کاٹ کر بنائے گئے ویہارا اور چیتیا ہی باقی رہ گئے۔ آپ کی کیا رائے ہے۔
6. چیتیا کا کسی مندر سے تقابل کیجیے۔ کیا چیتیا اور مندر میں کی جانے والی عبادت کا طریقہ مختلف ہوتا ہے۔ آپ کا کیا خیال ہے؟
7. بدھ مت کے اسٹوپا، چیتیا مقدس کیوں ہے؟
8. بدھ مت کے راہبوں نے ویہارا اور چیتیا کو کس طرح استعمال کیا؟

منصوبہ۔ عملی کام

آپ اپنے گاؤں یا ٹاؤن میں عبادت کے مقام کا دورہ کیجیے اور عمارت کی تصویر اُتاریئے۔ عمارت کے ہر حصے کا نام معلوم کیجیے۔ اس کے استعمال اور مفہوم کی وضاحت کیجیے۔ اس عبادت کے مقام کے متعلق ایک روداد لکھیے۔ اس کا مظاہرہ اپنی جماعت میں کیجیے۔

تدریسی قدریں

1) **کمرہ جماعت کا نظم:** اس بات پر دھیان دینا چاہیے کہ بچے کتاب میں دیے گئے اسباق کو سمجھنے کے لیے مناسب وقت دے سکیں۔ دوران سبق دیے گئے سوالات مواد کے فہم میں معاون ہیں۔ یہ سوالات مختلف قسم کی نوعیت جیسے سبب اور اثرات' ذہنی تربیت' تصورات پر توجہ' مشاہدہ' تجزیہ' غور وفکر اور تخیل' عکاسی' وضاحت وغیرہ پر مشتمل ہیں۔ ہر سبق میں مثالوں اور کلیدی الفاظ کے ذریعہ بنیادی تصورات پر ذہنی تصورات کے ذریعہ بحث کی گئی ہے۔

2) **تصورات' فہم وادراک:** تلاش وجستجو اور بحث ومباحثہ کے ذریعہ بنیادی تصورات کے علم کو فروغ دیا گیا ہے۔ ہر موضوع کے مطالعے' ترجمانی اور مشاہدے وغیرہ کو مثالوں کی وساطت سے پیش کیا گیا ہے۔

3) **پڑھے ہوئے مواد کا فہم اور اُس کی تشریح:** بسا اوقات کسانوں' کارخانے کے مزدوروں اور وہ تصویریں جو متن میں استعمال کی گئی ہیں جو راست طور پر تصورات کی ترجمانی نہیں کرتیں بچوں کو بنیادی خیالات کو اخذ کرنے اور تصویروں وغیرہ کی تشریح کرنے وقت دینا چاہیے۔

4) معلومات کی صلاحیت: نصابی کتابیں طالب علم کے مختلف پہلوؤں کا احاطہ نہیں کرتیں۔ مثال کے طور پر ایک بچہ جو شہری علاقے میں رہتا ہے وہ اپنے منتخبہ نمائندوں کے بارے میں معلومات اکٹھا کرسکتا ہے۔ اسی طرح ایک بچہ جو دیہی علاقہ میں مقیم ہے وہ آبپاشی' تالاب کی مہیا سہولتوں کے متعلق معلومات جمع کرسکتا ہے۔ یہ معلومات نصابی کتاب سے مل نہیں سکتیں۔ ان کی وضاحت تک جانا چاہیے۔ منصوبوں اور عملی کام کے ذریعہ پیش کردہ معلومات میں ایک اہم خصوصیت ہے۔ مثال کے طور پر اگر وہ تالاب کے بارے میں معلومات اکٹھا کرتے ہیں۔ وہ تحریر میں مواد کے ساتھ اُس کی تصویر یا نقشہ بھی بناسکتے ہیں۔ وہ حاصل کردہ معلومات کو تصویروں یا اشاروں کے ذریعہ ہی پیش کرسکتے ہیں۔ معلومات کے سلسلے میں معلومات کا حصول' اعداد وشمار' دستاویزات اور تجزیہ شامل ہوتا ہے۔

5) **سبب اور تعلق پسندی کی وضاحت:** طلبا کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے۔ وہ اپنے حالاتِ زندگی کا مختلف علاقوں یا مختلف اداروں کے لوگوں سے تقابلی جائزہ لیں۔ اُن حالات کے تقابلی جائزہ میں ایک جواب ممکن نہیں۔ واقعات کے ممکن وجوہات بتلاتے ہوئے اپنی معلومات اور تشریح کو صحیح بتلانے کی کوشش کی جانی چاہیے۔

6) **نقشہ کو اُتارنا اور تصویروں کو پڑھنے کی صلاحیت:** نصابی کتاب میں مختلف اقسام کے نقشے اور تصویریں دیے گئے ہیں۔ نقشہ کے تعلق سے صلاحیتوں کو بڑھانا چاہیے۔ مقامات کو مجرد انداز میں پیش کرنا ایک اہم بات ہے۔ اس صلاحیت کے فروغ کے مختلف مراحل ہیں۔ آپ کی جماعت کے نقشہ کو اُتارنے کے لیے نقشہ میں فاصلے اور بلندی کو سمجھنا ہوگا۔ نصابی کتاب میں عکاسی' اشارات' تصویریں استعمال کی گئی ہیں۔ وہ تصویریں صرف اشارات کے لیے نہیں بلکہ وہ فن سے متعلقہ ہیں۔ بعض دفعہ وہاں کچھ عملی سرگرمیاں ہیں۔ جیسے عنوان کو تحریر کرنا' طرز تعمیر وغیرہ کے متعلق تصویروں کا مطالعہ کرنا وغیرہ۔

7) **تحسین اور احساسات:** ہمارے ملک میں زبان' ثقافت' ذات پات' مذہب' جنس کے تعلق سے وسیع تر تکثیریت پائی جاتی ہے۔ سماجی علم میں ان مختلف پہلوؤں پر غور کیا جاتا ہے اور اختلافات کے تعلق سے طلبا کو ترغیب دی جاتی ہے۔ جماعت ششم اور ہفتم تک سماجی علم کی نصابی کتاب دیکھیے جس میں استاد کے لیے تعارف موجود ہے۔

یہ کتاب حکومت آندھرا پردیش کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے

سوال: ان دو صفحات میں خلا سے کرہ ارض کی دو تصویریں شائع کی گئی ہیں۔ پہلی تصویر کا عنوان ''نیلا سنگ مرمر'' رکھا گیا ہے۔ کیا آپ اس عنوان سے اتفاق کرتے ہیں۔ دوسرے میں کرہ ارض کی تصویرات میں لی گئی ہے۔ کیا آپ ان تصویروں سے مختلف براعظموں میں رہنے والوں کی زندگیوں کے بارے میں کچھ بتا سکتے ہیں؟

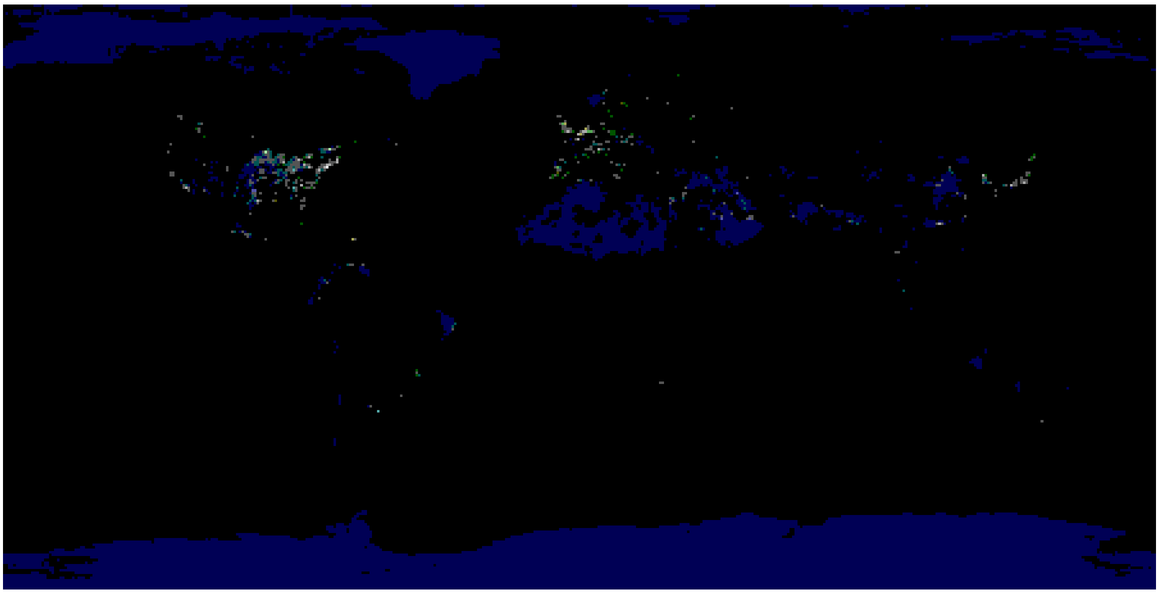

اظہار تشکر

ہم ڈاکٹر کے۔این۔آنندن ماہر لسانیات (کیرالا)‘ ڈاکٹر پی دکشنا مورتی‘ مؤظف نائب ڈائرکٹر تلگو اکیڈیمی‘ سری اے۔آر۔کے موُرتی‘ مؤظف نائب ڈائرکٹر تلگو اکیڈیمی‘ دیپا سری نواسن‘ کرتیکا وشواناتھ سے جنھوں نے ورک شاپ میں شرکت کی۔اور نصابی کتب کے معیار میں اضافہ کرنے کی تجاویز دیں۔رائیوں نے کتاب کی صورت گری میں مدد کی۔ ہم محکمہ آثار قدیمہ‘ حکومت آندھرا پردیش کے بے حد ممنون ہیں اس نصابی کتاب میں اشکال کے لیے چند تصویریں وہاں سے مہیا کیں۔ اور چند ایک انٹرنٹ سے حاصل کی گئیں۔

Page 30 Krishna Godavari delta from NASA wikipedia

Page 131 Sandunes in Jaisalmar by username zilvinas saltys from flickr

Page 132 Jaisalmar fort by username ruffin_ready from flickr

Page 133 Rumtek Monsastry by username Carol Mitchell from flickr

Page 133 Kanchanjunga Abhinav username from flickr

Page 159 Santhome Basilica from wikipedia

All photographs were accessed before 28 Feb 2012

یہ کتاب حکومت آندھرا پردیش کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے

جماعت ششم کے لیے سماجی علم کا نصاب

سلسلہ نشان	موضوع	ذیلی موضوع	بنیادی تصورات
.1	**زمین پر تکثیریت**	.1 نقشہ خوانی اور نقشہ کشی	- نقشہ کا خاکہ کھینچو - پیمانہ - نقشہ پر سمتیں - علامتیں
		.2 گلوب۔زمین کا ایک نمونہ	- زمین ایک کرہ ہے - مرکزی سمتیں - عرض البلد طول البلد - خط استوا، قطبین - بحر اعظم اور سمندر
		.3 غذا جمع کرنے کے مرحلے سے غذا اُگانے کے مرحلے تک ابتدائی لوگ	- جمع کرنا، شکار، پتھر کے اوزار - مویشیوں کی پرورش اور پودے - شکار، جمع کرنا اور ابتدائی زراعت کی سرگرمیاں
		.4 زمینی اشکال اور میدانی علاقے کا گاؤں	- اراضیات کی شکلوں کا تعارف - میدان، دریاؤں کا دہانہ (پنما کارو گاؤں کا مطالعہ)
		.5 زمینی اشکال اور سطح مرتفع کا ایک گاؤں	- زمینی اشکال اور پہاڑی گاؤں
		.6 زمینی اشکال اور پہاڑی گاؤں	- پہاڑی علاقہ (کوناورم گاؤں کا مطالعہ)
.2	**پیداوار تبادلہ اور امور روزگار**	.7 ہمارے وقتوں کی زراعت	- کسانوں کے زمرے (رئیس، اوسط، چھوٹے اور ضمنی) اور زراعی مزدور - خشک، تر اور باغبانی زراعت - دیہی قرضہ جات، اور خرید و فروخت
		.8 زراعی پیداوار کی تجارت، حصہ اول، حصہ دوم	- خرید و فروخت کے مختلف مقامات - چلر فروشی کی دکانات؛ گاؤں میں چلر فروشی کی دکانات/ ہفتہ واری بازار/ ریتو بازار/ منڈی/ دھان کی منڈیاں - بازار میں خرید و فروخت - مختلف قسم کے تاجر، چلر فروش دکاندار، ٹھوک منڈی کے بیوپاری - کسانوں کے ذخیرہ کرنے کی صلاحیت، حمل و نقل کی سہولیات عام ہراج کے ذریعہ فروخت

سلسلہ نشان	موضوع	ذیلی موضوع	بنیادی تصورات
3.	سیاسی نظام اور حکومتیں	9. ایک قبیلہ میں کمیونٹی کے فیصلہ کا طریقہ کار	- مشہور قبائیلی سوسائٹیوں کے فیصلہ کا طریقہ کار - قبائیلی سماجوں کے تصورات - قبائیلی سماج جس میں تمام برابر ہیں - وسائل پر سبھی کا مساوی حق - مشترکہ فیصلے، قبائیلیوں کا مذہب
		10. سلطنتوں اور جمہوریتوں کا ظہور	- جاناپداس، مہاجناپداس، سلطنتیں، گانا
		11. ابتدائی سلطنتیں	- موریائی سلطنت، دکن میں بادشاہی سلطنت
		12. جمہوری حکومت	- بادشاہت اور آمریت - شہریت - مشترکہ فیصلہ سازی - اکثریتوں اور اقلیتوں کا کردار - خودمختار عدالتی نظام - عدم مساوات اور جمہوریت - ذات پات/فرقہ واریت اور جمہوریت
		13. گرام پنچایت	- غیر مرکوزیت، فیصلہ سازی اور اُس پر عمل آوری - پراجیکٹ پر عمل آوری - وارڈوں کا انتخاب - فہرست رائے دہندگان - گرام سبھا، سرپنچ، تحفظات وغیرہ - گرام پنچایت کی ذمہ داریاں - ویلیج سکریٹری، وی.آر.او
		14. شہری علاقوں میں حکومت خود مقامی	- شہری خود مقامی حکومت
4.	سماجی تنظیمیں اور عدم مساوات	15. ہمارے سماج میں تکثیریت	- ہمارے ملک اور پڑوس میں تکثیریت - کثرت میں وحدت - تفرقات اور جانبداری - روایات - عدم مساوات اور امتیازی سلوک - امتیازی سلوک کے تجربات مساوات کے لیے جدوجہد

یہ کتاب حکومت آندھرا پردیش کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے

سلسلہ نشان	موضوع	ذیلی موضوع	بنیادی تصورات
		16. جنسی مساوات کی سمت	- جنس اور صنف - آبادی میں جنس کا تناسب - گھریلو کام - خواتین کے مواقع اور ملازمت - خواتین اور تعلیم - خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے جدوجہد - جنسی امتیازی سلوک اور استحصال کے نئے طریقے
5.	مذہب اور سماج	17. ابتدائی زمانے میں مذہب اور سماج	- ماقبل تاریخ مذہب - درختوں اور جانوروں کی پرستش - ویدک مذہب - پرستش کے طریقے، رسوم و رواج اپنشد، جین مت اور بدھ مت
		18. خدا کے لیے انہماک اور محبت	- ابتدائی بھکتی تحریک - الوار اور نائینار اور اُن کی شاعری - منادر اور بتوں کی پرستش - عیسائیت کا ظہور - اسلام کا ظہور
6.	ثقافت اور ترسیل و ابلاغ	19. زبان، تحریر اور عظیم کتابیں	- کہانیاں تحریر کرنا - رزمیے - سنگم ادب - ریاضی، سائنس اور طب کی کتابیں
		20. بت تراشی اور عمارتیں	- بدھ مت، فن تعمیر - استوپاس، ویہاراس اور چیتیاس - منادر، فن تعمیر